

# آخرت

## قرآن حکیم کی روشنی میں حصہ ہشتم

### جہنم: عذاب کا گھر

صفحہ نمبر 01

پہل صراط

صفحہ نمبر 02

جہنمیوں کے جہنم میں داخلے کا منظر

صفحہ نمبر 12

جہنم: دارِ عذاب

صفحہ نمبر 20

جہنم کی زندگی

صفحہ نمبر 32

اہل جہنم کی غذا اور لباس

صفحہ نمبر 46

جہنم کا ایندھن

صفحہ نمبر 56

جہنم میں منافقین کا مقام

صفحہ نمبر 58

اہل جہنم: چیخ و پکار و باہم تکرار

صفحہ نمبر 69

جہنم کی ہمیشگی

# پہل صراط

تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر وارد نہ ہو

## سورة مريم (19)

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا

{71} ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًّا

{72}

تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر وارد نہ ہو، یہ تو ایک طے شدہ بات ہے جسے پورا کرنا تیرے رب کا ذمہ ہے۔ پھر ہم اُن لوگوں کو بچالیں گے جو (دنیا میں) متقی تھے اور ظالموں کو اُسی میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

# جہنمیوں کے جہنم میں داخلے کا منظر

جس دن انہیں دھکے مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے چلا جائے گا

## سورة مريم (19)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفَدًا {85} وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ  
وَرَدًا {86}

وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کریں گے، اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

## سورة الطور (52)

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ {11} الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ {12} يَوْمَ  
يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً {13} هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ  
{14} أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ {15} اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا  
تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {16}

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت بازیوں میں لگے ہوئے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے چلا جائے گا اُس وقت اُن سے

کہا جائے گا کہ ”یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب بتاؤ، یہ جادو ہے یا تمہیں سُوجھ نہیں رہا ہے؟ جاؤ اب جھلسو اس کے اندر، تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔“

### سورة الإسراء (17)

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَيَحْشُرُهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا وَبُكَمًّا وَصُمًَّّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ  
زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا {97} ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَنَا كُنَّا  
عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا {98} أَوَلَمْ يَرَوْا أَن اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا  
لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا {99}

جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہی میں ڈال دے تو اس کے سوا ایسے لوگوں کے لیے تو کوئی حامی و ناصر نہیں پاسکتا۔ ان لوگوں کو ہم قیامت کے روز اوندھے مرنہ کھینچ لائیں گے، اندھے، گونگے اور بہرے۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہے اُن کی اس حرکت کا کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا "کیا جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں تو نئے سرے سے ہم کو پیدا کر کے اُٹھا کھڑا کیا جائے گا؟" کیا ان کو یہ نہ سوچا کہ جس نے اندانے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ اُس نے ان کے

حشر کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے، مگر ظالموں کو اصرار ہے کہ وہ اس کا انکار ہی کریں گے۔

### سورة الشورى (42)

-- وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ  
 {44} وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِن طَرْفٍ  
 خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ  
 أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ {46}  
 اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّن مَّجْبَأٍ  
 يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّن نَّكِيرٍ {47}

تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے اب پلٹنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟ اور تم دیکھو گے کہ یہ جہنم کے سامنے جب لائے جائیں گے تو ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے اور اُس کو نظر بچا بچا کر کن انکھیوں سے دیکھیں گے۔ اُس وقت وہ لوگ جو ایمان لائے تھے کہیں گے کہ واقع اصل زیاں کار وہی ہیں جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس

کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

### سورة مريم (19)

فَوَرِّبِكَ لِنُحْشِرَهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا {68} ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا {69} ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا {70}

تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان سب کو اور ان کے ساتھ ان کے شیاطین کو بھی گھیر لائیں گے، پھر جہنم کے گرد لا کر انہیں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے، پھر ہر گروہ میں سے ہر اُس شخص کو چھانٹ لیں گے جو رحمان کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنا ہوا تھا، پھر یہ ہم جانتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے بڑھ کر جہنم میں جھونکے جانے کا مستحق ہے۔

### سورة الأنعام (6)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ {27} بَلْ بَدَأ لَهُمْ مَّا كَانُوا يُحْضَرُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا هُمْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ {28} وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ {29} وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ {30}

کاش تم اُس وقت کی حالت دیکھ سکتے جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے۔ اس وقت وہ کہیں گے کاش کوئی صورت ایسی ہو کہ ہم دنیا میں پھر واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوں۔ درحقیقت یہ بات وہ محض اس وجہ سے کہیں گے کہ جس حقیقت پر انہوں نے پردہ ڈال رکھا تھا وہ اُس وقت بے نقاب ہو کر ان کے سامنے آچکی ہوگی، ورنہ اگر انہیں سابق زندگی کی طرف واپس بھیجا جائے تو پھر وہی سب کچھ کریں جس سے انہیں منع کیا گیا ہے، وہ تو ہیں ہی جھوٹے۔ آج یہ لوگ کہتے ہیں کہ زندگی جو کچھ بھی ہے بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد ہر گز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ کاش وہ منظر تم دیکھ سکو جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اس وقت ان کا رب ان سے پوچھے گا ”کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟“ یہ کہیں گے ”ہاں اے ہمارے رب، یہ حقیقت ہی ہے۔“ وہ فرمائے گا ”اچھا، تو اب اپنے انکارِ حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزا چکھو۔“

### سورة الأحقاف (46)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَدْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا  
وَأَسْتَمْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ {20}

پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا: ”تم اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور ان کا لطف تم نے اُٹھالیا، اب جو تکبر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں ان کی پاداش میں آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔“

## سورۃ غافر (40)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّى يُضَرَّفُونَ {69} الَّذِينَ  
 كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَمِمَّا أُرْسِلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ {70} إِذِ الْأَعْلَالُ  
 فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ {71} فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ  
 {72} ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيُّنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ {73} مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا  
 صَلُّوا عَلَيْنَا بَل لِّمَ نَكُن نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ {74}  
 ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَمِمَّا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ  
 {75} ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ {76}

تم نے دیکھا ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں، کہاں سے وہ پھرائے جا رہے ہیں؟ یہ لوگ جو اس کتاب کو اور ان ساری کتابوں کو جھٹلاتے ہیں جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجی تھیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے، اور زنجیریں، جن سے پکڑ کر وہ کھولتے ہوئے پانی کی طرف کھینچے جائیں گے اور پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ ”اب کہاں اللہ کے سوا وہ دوسرے خدا جن کو تم شریک کرتے تھے؟“ وہ جواب دیں گے ”کھوئے گئے وہ ہم سے، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو نہ پکارتے تھے۔“ اس طرح اللہ کافروں کا گمراہ ہونا متحقق کر دے گا۔ ان سے کہا جائے گا ”یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم زمین میں غیر حق پر مگن تھے اور پھر اس پر اترتے تھے۔ اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبرین کا۔“

## سورة الفرقان (25)

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا {11} إِذَا رَأَوْهُم مِّنْ  
 مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا {12} وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا  
 مُّقْرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا {13} لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا  
 ثُبُورًا كَثِيرًا {14} قُلْ أُولَئِكَ خَيْرٌ أَمْرٌ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ  
 لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا {15} لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَأَنَّ عَلَى رَبِّكَ  
 وَعْدًا مَّسْئُومًا {16}

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ”اُس گھڑی“ کو جھٹلا چکے ہیں۔ اور جو اُس گھڑی کو جھٹلائے  
 اُس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔ وہ جب دور سے ان کو دیکھے گی تو یہ اُس  
 کے غضب اور جوش کی آوازیں سن لیں گے۔ اور جب یہ دست و پا بستہ اُس میں ایک تنگ جگہ  
 ٹھونسے جائیں گے تو اپنی موت کو پکارنے لگیں گے، ( اُس وقت اُن سے کہا جائے گا) آج ایک  
 نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔

ان سے پوچھو یہ انجام اچھا ہے یا وہ ابدی جنت جس کا وعدہ خدا ترس پر ہیزگاروں سے کیا گیا ہے  
 جو اُن کے عمل کی جزا اور اُن کے سفر کی آخری منزل ہوگی، جس میں اُن کی ہر خواہش پوری ہو  
 گی، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، جس کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک واجب الادا  
 وعدہ ہے۔

جہنم میں داخلے پر فرشتوں کی جانب سے ایک اور حجت اور مجرموں کا اعتراف

### سورة الزمر (39)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوهَا فَتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ {71} قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ {72}

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے کارندے ان سے کہیں گے ”کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہو گا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں، آئے تھے، مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا۔“ کہا جائے گا، داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے یہ متکبروں کے لیے۔

### سورة البلك (67)

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ {6} إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهيقًا وَهِيَ تَفُورُ {7} تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أَلْقِي فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ

خَزَنَّتْهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ {8} قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ {9} وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ {10} فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ {11}

جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ جب وہ اُس میں پھینکے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی ہولناک آواز سنیں گے اور وہ جوش کھا رہی ہوگی، شدتِ غضب سے پھٹی جاتی ہوگی۔ ہر بار جب کوئی انبوء اس میں ڈالا جائے گا، اُس کے کارندے اُن لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔“ وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔“ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کر لیں گے، لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔

جہنم سے فرار ممکن نہ ہوگا

جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے اور اُس سے ہر گز غائب نہ ہو سکیں گے

سورة الإنفطار (82)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ {13} وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ {14} يَصَلُّوْنَهَا  
يَوْمَ الدِّينِ {15} وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ {16}

یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بے شک بدکار لوگ جہنم میں جائیں گے۔ جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے اور اُس سے ہرگز غائب نہ ہو سکیں گے۔

### سورة البائدة (5)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّبَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ  
 مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ {36}  
 يُرِيدُونَ أَن يُخْرَجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ  
 مُّقِيمٌ {37}

خوب جان لو کہ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، اگر ان کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ، اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ میں دے کر روز قیامت کے عذاب سے بچ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے اور انہیں قائم رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔

# جہنم : دارِ عذاب

اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے۔ کھال جھلس دینے والی

سورة الفتح (48)

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا {13}

اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر جو لوگ ایمان نہ رکھتے ہوں ایسے کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

سورة الإنسان (76) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا {4}

سُفر کرنے والوں کے لیے ہم نے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

سورة البدر (74)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ {27} لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ {28} لَوَاحٍ لِّلْبَشَرِ {29}

اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے۔ کھال جھلس دینے والی۔

سورة الزمر (39)

-- قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا ذَلِكَ هُوَ

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ {15} لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ

اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ يَا عِبَادِ فَاتَّقُوا {16}

کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھائے میں ڈال دیا۔ خوب سُن رکھو، یہی کھلا دیوالیہ ہے۔ اُن پر آگ کی چھتریاں اُوپر سے بھی چھائی ہوں گی اور نیچے سے بھی۔ یہ وہ انجام ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، پس اے میرے بندو، میرے غضب سے بچو۔

### سورة الواقعة (56)

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ {41} فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ {42}  
 وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ {43} لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ {44} إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ  
 مُتْرَفِينَ {45} وَكَانُوا يُصْرُوفُ عَلَى الْجَنَّةِ الْعَظِيمِ {46} وَكَانُوا  
 يَقُولُونَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ {47} أَوْ آبَاؤُنَا  
 الْأَوَّلُونَ {48} قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ {49} لَمَجْمُوعُونَ إِلَى  
 مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ {50} ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكْذِبُونَ {51}  
 لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ {52} فَمَا لَوْ تَرَى مِنْهَا الْبُطُونَ {53}  
 فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ {54} فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ {55} هَذَا  
 نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ {56}

اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بد نصیبی) کا کیا پوچھنا۔ وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوش حال تھے اور گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے۔ کہتے

تھے ”کیا جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجرہ جائیں گے تو پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں؟“ اے نبی ﷺ، ان لوگوں سے کہو، یقیناً گلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو، تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو۔ اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی تونس لگے اونٹ کی طرح پیو گے۔ یہ ہے (بائیں بازو والوں کی) کی ضیافت کا سامان روز جزا میں۔

### سورة المرسلات (77)

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ {28} انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ {29}

انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ {30} لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ

{31} إِيَّهَا تَرْمِي بِشَرِّرٍ كَالْقَصْرِ {32} كَأَنَّهُ جِمَاةٌ صُفْرٌ {33} وَيَلُّ

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ {34}

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ چلو اُس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ آگ کی لپٹ سے بچانے والا۔ وہ آگ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی (جو اُچھلتی ہوئی یوں محسوس ہوگی) گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

## سورة الهزرة (104)

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ {1} الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ {2} يُحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ  
 أَخْلَدَهُ {3} كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ {4} وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ {5} نَارُ  
 اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ {6} الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ {7} إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّوَصَّدَةٌ {8} فِي  
 عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ {9}

تباہی ہے، ہر اُس شخص کے لیے جو (مُنہ در مُنہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں  
 کرنے کا خوگر ہے، جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ  
 اس کے پاس رہے گا۔ ہر گز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔  
 اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں  
 تک پہنچے گی۔ وہ اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ وہ) اُونچے اُونچے  
 ستونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے)۔

## سورة العنكبوت (29)

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ {54} يَوْمَ  
 يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ {55}

یہ لوگ تم سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، حالانکہ جہنم ان کافروں کو گھیرے میں لے چکی ہے (اور انہیں پتہ چلے گا) اُس روز جب کہ عذاب انہیں اُوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ اب چکھو مزائُن کر تو توں کا جو تم کرتے تھے۔

### سورة البعارج (70)

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا {6} وَنَرَاهُ قَرِيبًا {7} يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ  
 {8} وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ {9} وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا {10}  
 يُبْصِرُونَ هُمْ يَوْمَ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ {11} وَصَاحِبَتِهِ  
 وَأَخِيهِ {12} وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ {13} وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ  
 {14} كَلَّا إِنَّهَا لَأَنْظَى {15} نَزَاعَةً لِلنَّسَوَى {16} تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى  
 {17} وَجَمَعَ فَأَوْعَى {18}

یہ لوگ اُسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اُسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ (وہ عذاب اُس روز ہوگا) جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا اور پہاڑ رنگ برنگ کے ڈھنکے ہوئے اُون جیسے ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ اُس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو، اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، اپنے قریب ترین خاندان کو جو اُسے پناہ دینے والا تھا، اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے اور یہ تدبیر اُسے نجات دلا دے۔ ہر گز نہیں۔ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی، پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

## سورة القارعة (101)

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ {8} فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ {9} وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَةٌ {10} نَارُ  
حَامِيَةٌ {11}

اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اُس کی جائے قرار گہری کھائی ہوگی۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے؟ بھڑکتی ہوئی آگ۔

## سورة الحجر (15)

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ {44}

اُس (جہنم) کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔

ایک اعلان

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

## سورة الليل (92)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى {14} لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى {15} الَّذِي كَذَّبَ  
وَتَوَلَّى {16} وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى {17} الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى {18} وَمَا  
لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى {19} إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى {20}  
وَلَسَوْفَ يَرْضَى {21}

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

## سورة النبأ (78)

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا كَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا {40}

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگاہ ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

## سورة الرعد (13)

-- وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ {34} کوئی ایسا نہیں ہے جو انہیں اللہ سے بچانے والا ہو۔

## سورة الشورى (42)

-- إِبَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ {46} اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ

يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ {47}

بے شک اصل خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

اہل ایمان کی دُعا

سورة الفرقان (25)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

{65} إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا {66}

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کالا گو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“

# جہنم کی زندگی

جو بڑی آگ میں جائے گا، پھر نہ اس میں مرے گا نہ جیے گا

## سورۃ النساء (4)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا كَلَّمًا تَصَبَّتْ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَا هُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا {56} وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا {57}

جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں، اللہ بڑی زبردست قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا اور نیک عمل کیے ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

## سورۃ ہود (11)

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ {106}

جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (جہاں گرمی اور پیاس کی شدت سے) وہ ہانپیں گے اور پھنکارے ماریں گے۔

### سورۃ طہ (20)

إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ {74} وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ {75} جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ {76}

حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گا اُس کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ جیے گا نہ مرے گا۔ اور جو اُس کے حضور مومن کی حیثیت سے حاضر ہو گا، جس نے نیک عمل کیے ہوں گے، ایسے سب لوگوں کی لیے بلند درجے ہیں، سدا بہار باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے اُس شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔

### سورۃ المؤمنون (23)

--- وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ {100} فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ {101} فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {102} وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ {103} تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ {104} أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكْذِبُونَ {105} قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ {106} رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا

فَإِنَّ عُدْنَا فِإِنَّا ظَالِمُونَ {107} قَالَ اخْسَوْوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوا {108} إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ {109} فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُم ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ {110} إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ {111} قَالَ كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ {112} قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِينَ {113} قَالَ إِنَّ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْكُم كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ {114} أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ {115}

اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔ پھر جو نہی کہ صور پھونک دیا گیا، ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ اس وقت جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جڑے باہر نکل آئیں گے۔ ”کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمہیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟“ وہ کہیں گے ”اے ہمارے رب، ہماری بد بختی ہم پر چھا گئی تھی۔ ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔ اے پروردگار، اب ہمیں یہاں سے نکال دے۔ پھر ہم ایسا قصور کریں تو ظالم ہوں گے۔“ اللہ تعالیٰ جواب دے گا ”دور ہو میرے سامنے سے، پڑے رہو اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لائے، ہمیں معاف کر دے، ہم پر رحم کر، تو سب رحیموں سے اچھا

رحیم ہے، تو تم نے ان کا مذاق بنا لیا۔ یہاں تک کہ اُن کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں بھی کوئی ہوں، اور تم اُن پر ہنستے رہے۔ آج اُن کے اُس صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔ ”پھر اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھے گا ”بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے؟“ وہ کہیں گے ”ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں، شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔“ ارشاد ہو گا ”تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہو نا، کاش تم نے یہ اُس وقت جانا ہوتا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے؟“

### سورة النمل (27)

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ {89} وَمَنْ جَاءَ  
بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {90}  
جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے  
ہول سے محفوظ ہوں گے، اور جو برائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ  
میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پاسکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

### سورة الأحزاب (33)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا {64} خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَّا  
يَجِدُونَ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا {65} يَوْمَ ثَقُلَتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا  
كَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ {66} وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

وَكُفْرَانَنَا فَأَصْلُونَا السَّبِيلَا {67} رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُتُهُمْ  
لَعْنًا كَبِيرًا {68}

یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پاسکیں گے۔ جس روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے اُس وقت وہ کہیں گے کہ ”کاش ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔“ اور کہیں گے ”اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہِ راست سے بے راہ کر دیا۔ اے رب، ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔“

### سورۃ فاطر (35)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ  
عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ {36} وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا  
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ  
وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ {37}

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ اُن کا قصہ پاک کر دیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ اُن کے لیے جہنم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اُس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو۔ وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ ”اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تاکہ ہم نیک عمل کریں، اُن اعمال سے مختلف جو پہلے کرتے رہے ہیں۔“ (انہیں جواب دیا جائے گا) ”کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی

سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی آچکا تھا۔ اب مزا چکھو۔  
ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے۔“

### سورة الزخرف (43)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ {74} لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ  
مُبْلِسُونَ {75} وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ {76} وَنَادُوا  
يَا مَالِكُ لِيُخْضِعَ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كَثُوبٌ {77} لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ  
وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ {78}

بے شک مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے، کبھی ان کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہو  
گی، اور وہ اُس میں مایوس پڑے ہوں گے۔ ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم  
کرتے رہے۔ وہ پکاریں گے، ”اے مالک (یعنی جہنم کے داروغے)، تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر  
دے تو اچھا ہے۔“ وہ جواب دے گا، ”تم یوں ہی پڑے رہو گے، ہم تمہارے پاس حق لے کر  
آئے تھے مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا۔“

### سورة القبر (54)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ {47} يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى  
وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ {48}

یہ مجرم لوگ درحقیقت غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور ان کی عقل ماری گئی ہے۔ جس روز یہ منہ کے  
بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اُس روز ان سے کہا جائے گا کہ اب چکھو جہنم کی لپٹ کا مزا۔

## سورة الأعلى (87)

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى {9} سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى {10} وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى  
 {11} الَّذِي يَصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَى {12} ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى {13}  
 پس تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو۔ جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کر لے گا، اور اُس سے  
 گریز کرے گا وہ انتہائی بد بخت جو بڑی آگ میں جائے گا، پھر نہ اس میں مرے گا نہ جیے گا۔

## سورة إبراهيم (14)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ  
 {48} وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ {49} سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ  
 قَطْرَانٍ وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ {50} لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ  
 إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ {51}

ڈراؤ انہیں اس دن سے جب کہ زمین و آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں اور سب کے  
 سب اللہ واحد قہار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اُس روز تم مجرموں کو دیکھو گے  
 کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے ہوں گے، تار کول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے  
 اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر تنفس  
 کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

## سورة الأنبياء (21)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ  
 مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ {97} إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ  
 جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ {98} لَوْ كَانَهُمْ لَاءَ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلُّ فِيهَا  
 خَالِدُونَ {99} لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ {100} إِنَّ  
 الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ {101} لَا يَسْمَعُونَ  
 حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ {102}

اور وعدہ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آگے گا تو یکایک ان لوگوں کے دیدے  
 پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے ”ہائے ہماری کم بختی، ہم  
 اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔“ بیشک تم اور  
 تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، وہیں تم کو جانا  
 ہے۔ اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو وہاں نہ جاتے۔ اب ان سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔  
 وہاں وہ بھنکارے ماریں گے اور حال یہ ہو گا کہ اس میں کان پڑی آواز نہ سنائی دے گی۔  
 رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہو گا، تو وہ یقیناً  
 اُس سے دور رکھے جائیں گے، اُس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی  
 من بھاتی چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

## سورة الزمر (39)

أَفَمَنْ يَتَّبِعِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
تَكْسِبُونَ {24}

اب اس شخص کی بد حالی کا تم کیا اندازہ کر سکتے ہو جو قیامت کے روز عذاب کی سخت مار اپنے منہ پر  
لے گا؟ ایسے ظالموں سے تو کہہ دیا جائے گا کہ اب چکھو مزہ اُس کمائی کا جو تم کرتے رہے تھے۔

## سورة الرحمن (55)

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ {43} يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ  
حَمِيمٍ آبٍ {44}

(اُس وقت کہا جائے گا) یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرمین جھوٹ قرار دیا کرتے تھے۔ اسی جہنم اور  
کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے۔

## سورة ابراهيم (14)

مِّنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ {16} يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ  
وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَابٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ {17}

آگے اس (کافر) کے لیے جہنم ہے۔ وہاں اُسے کچھ لہو کا سا پانی پینے کو دیا جائے گا جسے وہ  
زبردستی حلق سے اُتارنے کی کوشش کرے گا اور مشکل ہی سے اُتار سکے گا۔ موت ہر طرف  
سے اس پر چھائی رہے گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا اور آگے ایک سخت عذاب اس کی جان کا لاگو  
رہے گا۔

## سورة الأعراف (7)

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتِّحُ لَهُمْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ  
 {40} لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ {41}

یقین جانو جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور ان کے مقابلے میں سرکشی کی ہے ان کے لیے آسمان کے دروازے ہر گز نہ کھولے جائیں گے۔ ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا۔ مجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔ ان کے لیے تو جہنم کا پچھونا ہو گا اور جہنم ہی کا اوڑھنا۔ یہ ہے وہ جزا جو ہم ظالموں کو دیا کرتے ہیں۔

ایک اعلان

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

## سورة الليل (92)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى {14} لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى {15} الَّذِي كَذَّبَ  
 وَتَوَلَّى {16} وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى {17} الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى {18}  
 وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى {19} إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى {20}  
 وَلَسَوْفَ يَرْضَى {21}

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

### سورة النبأ (78)

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا {40}

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگاہ ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اُٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

### سورة الرعد (13)

-- وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ {34}

کوئی ایسا نہیں ہے جو انہیں اللہ سے بچانے والا ہو۔

### سورة الشورى (42)

-- إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ

الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَتْ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِّن

دُونَ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ {46} اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَّלْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَّكِيرٍ {47}

بے شک اصل خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

اہل ایمان کی دُعا

## سورة الفرقان (25)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

{65} إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا {66}

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کالا گو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“

# اہل جہنم کی غذا اور لباس

کچھ ملے گا تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون، (اُن کے کرتوتوں کا) بھرپور بدلہ

## سورة النبأ (78)

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا {21} لِلظَّالِمِينَ مَا بَأْسًا {22} لَا يَبِغِينَ فِيهَا أَحْقَابًا  
 {23} لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا {24} إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا {25}  
 جَزَاءً وَفَاقًا {26} إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا {27} وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا  
 {28} وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا {29} فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا {30}

در حقیقت جہنم ایک گھات ہے، سرکشوں کا ٹھکانا، جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ اُس کے اندر کسی ٹھنڈک اور پینے کے قابل کسی چیز کا مزہ وہ نہ چکھیں گے، کچھ ملے گا تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون، (اُن کے کرتوتوں کا) بھرپور بدلہ۔ وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلادیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی۔ اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہر گز اضافہ نہ کریں گے۔

## سورة الحاقة (69)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ {18} فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ  
 فَيَقُولُ هَذَا مَا أقرُّوْا كِتَابِيَهُ {19} إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهُ {20} فَهَوِّنِي

عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ {21} فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ {22} قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ {23} كُلُوا وَاشْرَبُوا  
 هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ {24} وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا  
 لَيْتَنِي لَمْ أُوتِ كِتَابِيَهُ {25} وَلَمْ أَدْرِمَا حِسَابِيَهُ {26} يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ  
 {27} مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهُ {28} هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهُ {29} خُدُوهُ فَعُلُوهُ  
 {30} ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ {31} ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ  
 {32} إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ {33} وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ  
 {34} فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ {35} وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسِيلِينَ {36} لَا  
 يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِطُونَ {37}

وہ دن ہو گا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز بھی چھپانہ رہ جائے گا۔ اُس وقت جس کا نامہ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا ”لو دیکھو، پڑھو میرا نامہ اعمال، میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور اپنا حساب ملنے والا ہے۔“ پس وہ دل پسند عیش میں ہوگا، عالی مقام جنت میں، جس کے بھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے۔ (ایسے لوگوں سے کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے اُن اعمال کے بدلے جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیے ہیں۔

اور جس کا نامہ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا ”کاش میرا نامہ اعمال مجھ سے نہ دیا گیا ہوتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ کاش میری وہی موت (جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی۔ آج میرا مال کچھ کام نہ آیا۔ میرا سارا اقتدار ختم ہو گیا۔“ (حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو، پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا

تھا۔ لہذا آج نہ یہاں اس کا کوئی یارِ غم خوار ہے اور زخموں کے دھوؤں کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا، جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

### سورة الواقعة (56)

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ {41} فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ {42}  
 وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ {43} لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ {44} إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ  
 مُتْرَفِينَ {45} وَكَانُوا يُصْرُتُونَ عَلَى الْحُنْتِ الْعَظِيمِ {46} وَكَانُوا  
 يَقُولُونَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَا أُنَّا لَمَبْعُوثُونَ {47} أَوْ آبَاؤُنَا  
 الْأَوَّلُونَ {48} قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ {49} لَمَجْمُوعُونَ إِلَى  
 مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ {50} ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكْذِبُونَ {51}  
 لَأَكَلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ {52} فَمَا لَوُْونَ مِنْهَا الْبُطُونَ {53}  
 فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ {54} فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ {55} هَذَا  
 نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ {56}

اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بد نصیبی) کا کیا پوچھنا۔ وہ لو کی پٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوش حال تھے اور گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے ”کیا جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجرہ جائیں گے تو پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں؟“ اے نبی

(ﷺ)، ان لوگوں سے کہو، یقیناً گلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو، تم رقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو۔ اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی تونس لگے اونٹ کی طرح پیو گے۔ یہ ہے (بائیں بازو والوں کی) کی ضیافت کا سامان روز جزا میں۔

### سورة الغاشية (88)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ {1} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ {2} عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ  
 {3} تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً {4} تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ {5} لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ  
 صَرِيحٍ {6} لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ {7} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ {8}  
 لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ {9} فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ {10} لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً {11} فِيهَا  
 عَيْنٌ جَارِيَةٌ {12} فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ {13} وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ {14}  
 وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ {15} وَزَرَّابِيُّ مَبْثُوثَةٌ {16}

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے۔ کچھ چہرے اُس روز خوف زدہ ہوں گے۔ سخت مشقت کر رہے ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا، خاردار سُوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا، جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے۔ کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے، عالی مقام جنت میں ہوں گے، کوئی بیہودہ بات وہاں نہ سنیں گے، اُس میں چشمے رواں ہوں گے، اُس کے اندر اونچی مسندیں ہوں گی، ساغر رکھے ہوئے ہوں گے، گاؤ تکیوں کی قطاریں لگی ہوں گی اور نفیس فرش بچھے ہوئے ہوں گے۔

## سورة الكهف (18)

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ  
نَارًا أَحَاطَ بِهِنَّ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَعِيثُوا يُعَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ  
بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا {29}

صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، اب جس کا جی چاہے مان لے اور جس کا  
جی چاہے انکار کر دے۔ ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے  
جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں۔ وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے ان کی  
تواضع کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا اور ان کا منہ بھون ڈالے گا، بدترین پینے کی چیز اور  
بہت بُری آرام گاہ!

## سورة الصافات (37)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ {40} أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ {41} فَوَاكِهُ وَهُمْ  
مُكْرَمُونَ {42} فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ {43} عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ {44}  
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكُؤُسٍ مِّن مَّعِينٍ {45} يَبِضُّاءٌ لَّذَّةٌ لِلشَّارِبِينَ {46} لَا فِيهَا غَوْلٌ  
وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ {47} وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ {48}  
كَأَهْنٍ يَبِضُّ مَكْنُوتٌ {49} فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ {50}  
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ {51} يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ

{52} اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِينُونَ {53} قَالَ هَلْ أَنْتُمْ  
 مُّظَلِّعُونَ {54} فَأَظْلَعَهُ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ {55} قَالَ تَاللَّهِ إِنِ  
 كِدْتَ لَتُزِدِينَ {56} وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ {57} أَفَمَا  
 نَحْنُ بِمَبِيتِينَ {58} إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّينَ {59} إِنِ هَذَا هُوَ  
 الْقَوْرُ الْعَظِيمُ {60} لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ {61} أَدْرِيكَ خَيْرٌ  
 نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ {62} إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ {63} إِنَّهَا شَجَرَةٌ  
 تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ {64} طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ {65} فَأِنَّهُمْ  
 لَفَاطُونَ مِنْهَا فَمَا لَوْوُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ {66} ثُمَّ إِنِ هُمْ عَلَيْهَا  
 لَشَوْبَاءٌ مِّنْ حَمِيمٍ {67} ثُمَّ إِنِ مَرْجِعُهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ {68} إِنَّهُمْ أَلْفَوْا  
 آبَاءَهُمْ صَالِينَ {69} فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ {70}

مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں ان کے لیے جانا بوجہ رزق ہے، ہر طرح کی لذیذ چیزیں اور  
 نعمت بھری جنتیں ہیں جن میں وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ تختوں پر آمنے سامنے  
 بیٹھیں گے۔ شراب کے چشموں سے ساغر بھر بھر کر ان کے درمیان پھرائے جائیں گے۔ چمکتی  
 ہوئی شراب، جو پینے والوں کے لیے لذت ہوگی۔ نہ ان کے جسم کو اس سے کوئی ضرر ہوگا اور  
 نہ ان کی عقل اس سے خراب ہوگی۔ اور ان کے پاس نگاہیں بچانے والی، خوبصورت آنکھوں  
 والی عورتیں ہوں گی، ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے۔ اُن میں سے ایک کہے گا، ”دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا، کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا واقعی جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ اب کیا آپ لوگ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب اب کہاں ہیں؟“ یہ کہہ کر جو نہی وہ جھکے گا تو جہنم کی گہرائی میں اُس کو دیکھ لے گا اور اس سے خطاب کر کے کہے گا ”خدا کی قسم، تو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا۔ میرے رب کا فضل شامل حال نہ ہوتا تو آج میں بھی اُن لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں۔ اچھا تو کیا اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ موت جو ہمیں آنی تھی وہ بس پہلے آچکی؟ اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونا؟“

یقیناً یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ بولویہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اُس درخت کو ظالموں کی لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے۔ اُس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے، پھر اس پر پینے کے لیے ان کو کھولتا ہوا پانی ملے گا۔ اور اس کے بعد ان کی واپسی اسی آتش دوزخ کی طرف ہوگی۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور انہی کے نقش قدم پر دوڑ چلے۔

### سورة المزمل (73)

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا {11} إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا  
وَجَحِيمًا {12} وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا {13} يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ  
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا {14}

ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ یہ اُس دن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔

### سورة ابراهيم (14)

مِّنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ {16} يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ {17}

آگے اس (کافر) کے لیے جہنم ہے۔ وہاں اُسے کچھ لہو کا سا پانی پینے کو دیا جائے گا جسے وہ زبردستی حلق سے اُتارنے کی کوشش کرے گا اور مشکل ہی سے اُتار سکے گا۔ موت ہر طرف سے اس پر چھائی رہے گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا اور آگے ایک سخت عذاب اس کی جان کا لاگو رہے گا۔

### سورة الدخان (44)

إِنَّ شَجَرَةَ الزُّقُومِ {43} طَعَامٌ الْأَثِيمِ {44} كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ  
 {45} كَغَلِيِّ الْحُمِيمِ {46} خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ {47} ثُمَّ صُبُّوا  
 فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحُمِيمِ {48} ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ {49}  
 إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ {50} إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ {51} فِي  
 جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ {52} يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ {53}

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ {54} يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ {55}  
لَا يَذُقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ {56}  
فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ {57}

زقوم کا درخت گناہ گار کا کھا جا ہوگا، تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں وہ اس طرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے۔ ”پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچوں بیچ اور انڈیل دو اس کے سے پر کھولتے پانی کا عذاب۔ چکھ اس کا مزہ، بڑا زبردست عزت دار آدمی ہے تو۔ یہ وہی چیز ہے جس کے آنے میں تم لوگ شک رکھتے تھے۔“

خدا ترس لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں، حریر و دیبا کے لباس پہنے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ یہ وہ گی ان کی شان۔ اور ہم گوری گوری آہو چشم عورتیں ان سے بیاہ دیں گے۔ وہاں وہ اطمینان سے ہر طرح کی لذیذ چیزیں طلب کریں گے۔ وہاں موت کا مزہ وہ کبھی نہ چکھیں گے۔ بس دنیا میں جو موت آچکی سو آچکی۔ اور اللہ اپنے فضل سے ان کو جہنم کے عذاب سے بچا دے گا، یہی بڑی کامیابی ہے۔

### سورۃ ص (38)

-- وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ {55} جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ {56} هَذَا  
فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ {57} وَآخِرُ مِنْ سُكْلِهِ أَزْوَاجٌ {58} هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ  
مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ {59} قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ  
قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ {60} قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي

النَّارِ {61} وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ {62} أَخَذْنَا هُمْ

سِحْرِيًّا أَمْ رَزَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ {63} إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُّمُ أَهْلِ النَّارِ {64}

اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے، جہنم جس میں وہ جھلسے جائیں گے، بہت ہی بری قیام گاہ۔ یہ ہے اُن کے لیے، پس وہ مزا چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو اور اسی قسم کی دوسری تلخیوں کا۔ (وہ جہنم کی طرف اپنے پیروں کو آتے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) ”یہ ایک لشکر تمہارے پاس گھسا چلا آ رہا ہے، کوئی خوش آمدید ان کے لیے نہیں ہے، یہ آگ میں جھلنے والے ہیں۔“ وہ اُن کو جواب دیں گے ”نہیں بلکہ تم ہی جھلسے جا رہے ہو، کوئی خیر مقدم تمہارے لیے نہیں۔ تم ہی تو یہ انجام ہمارے آگے لائے ہو، کیسی بُری ہے یہ جائے قرار۔“ پھر وہ کہیں گے ”اے ہمارے رب، جس نے ہمیں اس انجام کو پہنچانے کا بندوبست کیا اُس کو دوزخ کا دوہرا عذاب دے۔“ اور وہ آپس میں کہیں گے ”کیا بات ہے، ہم اُن لوگوں کو کہیں نہیں دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں بُرا سمجھتے تھے؟ ہم نے یونہی ان کا مذاق بنا لیا تھا، یا وہ کہیں نظروں سے اوجھل ہیں؟“ بے شک یہ بات سچی ہے، اہل دوزخ میں یہی کچھ جھگڑے ہونے والے ہیں۔

### سورۃ محمد (47)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ {15}

پرہیزگار لوگوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں نہریں بہ رہی ہوں گی نتھرے ہوئے پانی کی، نہریں بہ رہی ہوں گی ایسے دودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہو

گا، نہریں بہ رہی ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، نہریں بہ رہی ہوں گی صاف شفاف شہد کی۔ اُس میں اُن کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش۔ (کیا وہ شخص جس کے حصہ میں یہ جنت آنے والی ہے) اُن لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہیں ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ ڈالے گا۔

### اہل جہنم کا لباس

جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں

### سورة الحج (22)

-- فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ  
 {19} يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ {20} وَلَهُمْ مَقَامٌ مِّنْ حَدِيدٍ {21}  
 كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ {22}  
 إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
 يُجْلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ {23}

پھر جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں، اُن کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر کے حصے تک گل جائیں گے، اور ان کی خبر لینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔ جب کبھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے کہ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزہ۔

(دوسری طرف) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔

### سورة ابراهيم (14)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ {48} وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ {49} سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطْرَانٍ وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ {50} لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ {51}

ڈراؤ انہیں اس دن سے جب کہ زمین و آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں اور سب کے سب اللہ واحد قہار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اُس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے ہوں گے، تار کول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر تنفس کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

ایک اعلان

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

### سورة الليل (92)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى {14} لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى {15} الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى {16} وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى {17} الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى {18} وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى {19} إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى {20} وَلَسَوْفَ يَرْضَى {21}

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

### سورة النبأ (78)

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا {40}

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگاہ ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اُٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

### سورة الشورى (42)

--- إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ  
الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَتْ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِّنْ  
دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ {46} اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ  
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ  
نَّكِيرٍ {47}

بے شک اصل خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

### سورة الرعد (13)

-- وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِن وَّاقٍ {34}

کوئی ایسا نہیں ہے جو انہیں اللہ سے بچانے والا ہو۔

اہل ایمان کی دُعا

### سورة الفرقان (25)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

{65} إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا {66}

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کالا گو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“

# جہنم کا ایندھن

ڈرواُس آگ سے، جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر

## سورة البقرة (2)

وَإِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا  
شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ {23} فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَٰن  
تَفْعَلُوا فَأْزَنُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ {24}

اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے، یہ ہماری ہے  
یا نہیں، تو اس کے مانند ایک ہی سورت بنا لاؤ، اپنے سارے ہمنواؤں کو بلاؤ، ایک اللہ کو چھوڑ کر  
باقی جس جس کی چاہو، مدد لے لو، اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ  
کیا، اور یقیناً کبھی نہیں کر سکتے، تو ڈرواُس آگ سے، جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر، جو  
مہیا کی گئی ہے منکرین حق کے لیے۔

## سورة التحريم (66)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ  
عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غُلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا  
يُؤْمَرُونَ {6}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اُسے بجالاتے ہیں۔

کافروں، اللہ کی راہ سے روکنے والوں، حق کو جھٹلانے والوں اور متکبروں کا ٹھکانا جہنم

### سورة الجن (72)

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا {15}

اور جو حق سے منحرف ہیں وہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں۔

### سورة العنكبوت (29)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ {68}

اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اس کے سامنے آچکا ہو؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم ہی نہیں ہے؟

### سورة آل عمران (3)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ {130} وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِّلْكَافِرِينَ {131}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ بڑھتا اور چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ اور اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے مہیا کی گئی ہے۔

## سورة الزمر (39)

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ  
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ {60}

آج جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے  
ہوں گے۔ کیا جہنم میں متکبروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟

## سورة النحل (16)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَيْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ {29}

(اُس وقت ان سے کہا جائے گا) اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ۔ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا  
ہے۔ پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کے لیے۔

## سورة الواقعة (56)

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ {41} فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ {42}

وِظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ {43} لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ {44} إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

مُتْرَفِينَ {45} وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ {46} وَكَانُوا

يَقُولُونَ أَيُّدًا مِّتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَا آتَيْنَا لَمَبْعُوثُونَ {47} أَوْ آبَاؤُنَا

الْأَوَّلُونَ {48} قُلْ إِبَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ {49} لَمَجْمُوعُونَ إِلَى

مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ {50} ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكذِّبُونَ {51}

لَا يَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُفُورٍ {52} فَمَا لُؤُوتٌ مِنْهَا الْبُطُوتُ {53}  
 فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ {54} فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ {55} هَذَا  
 نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ {56}

اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بد نصیبی) کا کیا پوچھنا۔ وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوش حال تھے اور گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے ”کیا جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجرہ جائیں گے تو پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں؟“ اے نبی ﷺ، ان لوگوں سے کہو، یقیناً گلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو، تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو۔ اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی تونس لگے اونٹ کی طرح پیو گے۔ یہ ہے (بائیں بازو والوں کی) کی ضیافت کا سامان روز جزا میں۔

## سورة التوبة (9)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ  
 النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ  
 وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ {34} يَوْمَ يُجْحَمِي

عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا أَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ {35}

اے ایمان لانے والو، اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

شیاطین اور ان کے پیروکاروں کا ٹھکانا جہنم

سورۃ ص (38)

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ {71} فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ {72} فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ {73} إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ {74} قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ {75} قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ {76} قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ {77} وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ {78} قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ {79} قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ {80} إِلَى

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ {81} قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ {82} إِلَّا  
 عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ {83} قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ {84} لَأَمْلَأَنَّ  
 جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّن تَبَعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ {85}

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا ”میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں، پھر جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدے میں گرجاؤ۔“ اس حکم کے مطابق فرشتے سب کے سب سجدے میں گر گئے، مگر ابلیس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ رب نے فرمایا ”اے ابلیس، تجھے کیا چیز اُس کو سجدہ کرنے میں مانع ہوئی جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہے، تو بڑا بن رہا ہے یا تو ہے ہی کچھ اونچے درجے کی ہستیوں میں سے؟“ اس نے جواب دیا ”میں اُس سے بہتر ہوں، آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے۔“ فرمایا ”اچھا تو یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے اور تیرے اوپر یوم الجزاء تک میری لعنت ہے۔“ وہ بولا ”اے میرے رب، یہ بات ہے تو پھر اُس وقت تک کے لیے مجھے مہلت دے دے جب یہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“ فرمایا، ”اچھا، تجھے اُس روز تک کی مہلت ہے جس کا وقت مجھے معلوم ہے۔“ اس نے کہا ”تیری عزت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو بہکا کر رہوں گا، بجز تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے خالص کر لیا ہے۔“ فرمایا ”تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں، کہ میں جہنم کو تجھ سے اور اُن سب لوگوں سے بھر دوں گا جو ان انسانوں میں سے تیری پیروی کریں گے۔“

## سورة السجدة (32)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا  
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ {12} وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا  
وَلَكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ {13}  
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا  
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {14}

کاش تم دیکھو وہ وقت جب یہ مجرم سر جھکائے اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (اُس وقت یہ کہہ رہے ہوں گے) ”اے ہمارے رب، ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں اب یقین آ گیا ہے۔“ (جواب میں ارشاد ہوگا) ”اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔ پس اب چکھو مزا اپنی اس حرکت کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزا اپنے کرتوتوں کی پاداش میں۔“

## سورة الأنعام (6)

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ  
مِنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَعْنَا أَوْلَادَنَا الَّذِي أَجَلَّتْ لَنَا قَالِ النَّارُ  
مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ {128}

جس روز اللہ ان سب لوگوں کو گھیر کر جمع کرے گا، اس روز وہ جنوں (یعنی شیاطین جنوں) سے خطاب کر کے فرمائے گا کہ ”اے گروہ جن، تم نے تو نوعِ انسانی پر خوب ہاتھ صاف کیا۔“ انسانوں میں سے جو ان کے رفیق تھے وہ عرض کریں گے ”پروردگار، ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے، اور اب ہم اُس وقت پر آ پہنچے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر کر دیا تھا۔“ اللہ فرمائے گا ”اچھا اب آگ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔“ اس سے بچیں گے صرف وہی جنہیں اللہ بچانا چاہے گا، بیشک تمہارا رب دانا اور علیم ہے۔

### جہنم کا غیظ و غضب

### سورۃ ق (50)

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ {30}

وہ دن جبکہ ہم جہنم سے پوچھیں گے ”کیا تو بھر گئی؟“ اور وہ کہے گی ”کیا اور کچھ ہے؟“

### ایک اعلان

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

### سورۃ الیل (92)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى {14} لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى {15} الَّذِي كَذَّبَ

وَتَوَلَّى {16} وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى {17} الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى {18} وَمَا

لَا حَدَّ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى {19} إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى {20}  
وَلَسَوْفَ يَرْضَى {21}

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

### سورة النبأ (78)

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا  
لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا {40}

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگاہ ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

### سورة الرعد (13)

--- وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ {34}

کوئی ایسا نہیں ہے جو انہیں اللہ سے بچانے والا ہو۔

## سورة الشورى (42)

--- إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ  
 الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ {46} اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ  
 يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ {47}

بے شک اصل خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور  
 اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور  
 ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ  
 گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس  
 کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے  
 لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

اہل ایمان کی دعا

## سورة الفرقان (25)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا  
 {65} إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا {66}

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا  
 عذاب تو جان کا لاگو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“

# جہنم میں منافقین کا مقام

یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے

## سورة التوبة (9)

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ {67} وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ {68}

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں ان منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں کی لیے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہی ان کے لیے موزوں ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

## سورة التوبة (9)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ {73}

اے نبی ﷺ کفار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ آخر کار ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔

## سورة النساء (4)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَنْ  
تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا {144} إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ  
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا {145} إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ  
لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا {146} مَا يَفْعَلُ اللَّهُ  
بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا {147}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے  
خلاف صریح حجت دے دو؟ یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا  
مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو ان میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن تھام  
لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں، ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور  
اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شکر گزار بندے بنے رہو اور  
ایمان کی روش پر چلو۔ اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

## سورة النساء (4)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا  
تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلُهُمْ إِنْ بَلَّ اللَّهُ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ  
وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا {140}

اللہ اس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور  
ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا  
کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو۔ یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔

# اہل جہنم: پیچ و پکار و باہم جھگڑے

بے شک یہ بات سچی ہے، اہل دوزخ میں یہی کچھ جھگڑے ہونے والے ہیں

## سورة الزخرف (43)

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ {67}

وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

## سورة العنكبوت (29)

-- إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ {25}

تم نے دنیا کی زندگی میں تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اپنے درمیان محبت کا ذریعہ بنا لیا ہے مگر قیامت کے روز تم ایک دوسرے کا انکار اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے اور آگ تمہارا ٹھکانا ہوگی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔

## سورة فصلت (41)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ

{26} فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا

يَعْمَلُونَ {27} ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ {28} وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ  
 أَصَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُم مَّا تَحْتِ أَفْئِدَامِنَّا لِيَكُونُوا مِنَ الْأَسْفَلِينَ {29}

یہ منکرین حق کہتے ہیں ”اس قرآن کو ہر گز نہ سنو اور جب یہ سنایا جائے تو اسے میں خلل ڈالو، شاید کہ اسی طرح تم غالب آ جاؤ۔“ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزا چکھا کر رہیں گے اور جو بدترین حرکات یہ کرتے رہے ہیں ان کا پورا پورا بدلہ انہیں دیں گے۔ وہ دوزخ ہے جو اللہ کے دشمنوں کو بدلے میں ملے گی۔ اسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ان کا گھر ہو گا۔ یہ ہے سزا اس جرم کی کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ وہاں یہ کافر کہیں گے کہ ”اے ہمارے رب، ذرا ہمیں دکھا دے اُن جنوں اور انسانوں کو جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، ہم انہیں پاؤں تلے روند ڈالیں گے تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں۔“

### سورة الأعراف (7)

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم  
 مِنَ الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوهُمْ قَالُوا أَإِنَّ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ  
 {37} قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ  
 كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ  
 لِأَوْلَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَصَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ

وَلَكِن لَّا تَعْلَمُونَ {38} وَقَالَتْ أُولَاهُمُ لِأَخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ {39}

آخر اُس سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو بالکل جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی سچی آیات کو جھٹلائے؟ ایسے لوگ اپنے نوشتہء تقدیر کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ گھڑی آجائے گی جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی رو حیں قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے۔ اُس وقت وہ ان سے پوچھیں گے کہ ”بتاؤ، اب کہاں ہیں تمہارے معبود جن کو تم خدا کے بجائے پکارتے تھے؟“ وہ کہیں گے کہ ”سب ہم سے گم ہو گئے۔“ اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم واقعی منکر حق تھے۔ اللہ فرمائے گا جاؤ، تم بھی اسی جہنم میں چلے جاؤ جس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے گروہ جن وانس جا چکے ہیں۔ ہر گروہ جب جہنم میں داخل ہو گا تو اپنے پیش رو گروہ پر لعنت کرتا ہوا داخل ہو گا، حتیٰ کہ جب سب وہاں جمع ہو جائیں گے تو ہر بعد والا گروہ پہلے گروہ کے حق میں کہے گا کہ اے رب، یہ لوگ تھے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا لہذا انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے۔ جو اب میں ارشاد ہو گا، ہر ایک کے لیے دوہرا ہی عذاب ہے مگر تم جانتے نہیں ہو۔ اور پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا کہ (اگر ہم قابل الزام تھے) تو تم ہی کو ہم پر کون سی فضیلت حاصل تھی، اب اپنی کمائی کے نتیجہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔

سورۃ ص (38)

--- وَإِنَّ لِلظَّالِمِينَ لَشَرَّ مَآبٍ {55} جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبئسَ الْمِهَادُ {56}

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ {57} وَأَخْرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ {58} هَذَا فَوْجٌ

مُقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ {59} قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا

مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ {60} قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا  
 هَذَا فَرِزْدَهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ {61} وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا  
 نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ {62} أَخَذْنَاَهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ  
 {63} إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ {64}

اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے، جہنم جس میں وہ جھلسے جائیں گے، بہت ہی بری قیام  
 گاہ۔ یہ ہے اُن کے لیے، پس وہ مزا چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو اور اسی قسم کی دوسری  
 تلخیوں کا۔ (وہ جہنم کی طرف اپنے پیروں کو آتے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) ”یہ ایک لشکر  
 تمہارے پاس گھسا چلا آ رہا ہے، کوئی خوش آمدید ان کے لیے نہیں ہے، یہ آگ میں جھلنے والے  
 ہیں۔“ وہ اُن کو جواب دیں گے ”نہیں بلکہ تم ہی جھلسے جا رہے ہو، کوئی خیر مقدم تمہارے لیے  
 نہیں۔ تم ہی تو یہ انجام ہمارے آگے لائے ہو، کیسی بُری ہے یہ جائے قرار۔“ پھر وہ کہیں  
 گے ”اے ہمارے رب، جس نے ہمیں اس انجام کو پہنچانے کا بندوبست کیا اُس کو دوزخ کا  
 دوہرا عذاب دے۔“ اور وہ آپس میں کہیں گے ”کیا بات ہے، ہم اُن لوگوں کو کہیں نہیں  
 دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں بُرا سمجھتے تھے؟ ہم نے یونہی ان کا مذاق بنا لیا تھا، یا وہ کہیں نظروں سے  
 اوجھل ہیں؟“ بے شک یہ بات سچی ہے، اہل دوزخ میں یہی کچھ جھگڑے ہونے والے ہیں۔

### سورة الشعراء (26)

وَأَرْلَقْتَ الْجِنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ {90} وَبُرِّزْتَ لِالْغَاوِينَ {91} وَقِيلَ لَهُمْ  
 أَيُّنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ {92} مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ  
 يَنْتَصِرُونَ {93} فَكُفُّوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ {94} وَجُنُودُ إِبْلِيسَ

أَجْمَعُونَ {95} قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ {96} تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي  
 ضَلَالٍ مُّبِينٍ {97} إِذْ نُسَوِّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ {98} وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا  
 الْمُجْرِمُونَ {99} فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ {100} وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ {101}  
 فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوتَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ {102}

(اُس روز) جنت پر ہیزگاروں کے قریب لے آئی جائے گی۔ اور دوزخ بہکے ہوئے لوگوں کے سامنے کھول دی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا کہ ”اب کہاں ہیں وہ جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر رہے ہیں یا خود اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں؟“ پھر وہ معبود اور یہ بہکے ہوئے لوگ، اور ابلیس کے لشکر سب سے سب اُس میں اُوپر تلے دھکیل دیے جائیں گے۔ وہاں یہ سب آپس میں جھگڑیں گے اور یہ بہکے ہوئے لوگ (اپنے معبودوں سے) کہیں گے کہ ”خدا کی قسم، ہم تو صریح گمراہی میں مبتلا تھے جبکہ تم کو رب العالمین کی برابری کا درجہ دے رہے تھے۔ اور وہ مجرم لوگ ہی تھے جنہوں نے ہم کو اس گمراہی میں ڈالا۔ اب نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے اور نہ کوئی جگری دوست۔ کاش ہمیں ایک دفعہ پھر پلٹنے کا موقع مل جائے تو ہم مومن ہوں۔“

اللہ اور رسول کے بجائے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کا نتیجہ

سورة الأحزاب (33)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا {64} خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا  
 يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا {65} يَوْمَ تَقْلَبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا  
 لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ {66} وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

وَكُفْرَانَنَا فَأَصْلُونَا السَّبِيلَا {67} رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُتُهُمْ  
لَعْنًا كَبِيرًا {68}

یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پاسکیں گے۔ جس روز ان کے چہرے آگ پر اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے اُس وقت وہ کہیں گے کہ ”کاش ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔“ اور کہیں گے ”اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہِ راست سے بے راہ کر دیا۔ اے رب، ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔“

## سورة البقرة (2)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ {165} إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ {166} وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةٌ فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ {167}

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اُس کا ہمسرا اور مدِّ مقابل بناتے ہیں اور ان کے ایسے گرویدہ ہیں جیسی اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیے۔ حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔ کاش، جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر

انہیں سوچنے والا ہے وہ آج ہی ان ظالموں کو سوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔ جب وہ سزا دے گا اس وقت کیفیت یہ ہوگی کہ وہی پیشوا اور رہنما جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروکاروں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا۔ اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کرتے تھے، کہیں گے کہ کاش ہم کو پھر ایک موقع دیا جاتا تو جس طرح آج یہ ہم سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں، ہم ان سے بیزار ہو کر دکھا دیتے۔ یوں اللہ ان لوگوں کے وہ اعمال، جو یہ دنیا میں کر رہے ہیں ان کے سامنے اس طرح لائے گا کہ یہ حسرتوں اور پشیمانیوں کے ساتھ ہاتھ ملتے رہیں گے مگر آگ سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

### سورة الصافات (37)

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ {19} وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ  
الدِّينِ {20} هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ {21} احْشُرُوا  
الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأُزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ {22} مِنْ دُونِ اللَّهِ  
فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ {23} وَقَفُّوهُمْ إِيَّاهُمْ مَسْئُولُونَ {24} مَا  
لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ {25} بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ {26} وَأَقْبَلَ  
بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ {27} قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ  
{28} قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ {29} وَمَا كَانَتْ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ  
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَآغِينَ {30} فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّآ لَذَائِقُونَ {31}



ناک سزا کا مزا چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں جو بدلہ بھی دیا جا رہا ہے انہی اعمال کا دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے ہو۔

## سورۃ سبأ (34)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ  
الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ  
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ {31} قَالَ الَّذِينَ  
اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ  
مُجْرِمِينَ {32} وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا  
الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ {33}

یہ کافر کہتے ہیں کہ ”ہم ہرگز اس قرآن کو نہ مانیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی کسی کتاب کو تسلیم کریں گے۔“ کاش تم دیکھو ان کا حال اُس وقت جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ اُس وقت یہ ایک دوسرے پر الزام دھریں گے۔ جو لوگ دنیا میں دبا کر رکھے گئے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ ”اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔“ وہ بڑے بننے والے ان دبے ہوئے لوگوں کو جواب دیں گے ”کیا ہم نے تمہیں اُس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آئی تھی؟ نہیں بلکہ تم خود مجرم تھے۔“ وہ دبے ہوئے لوگ اُن بڑے بننے والوں سے کہیں گے، ”نہیں، بلکہ شب و روز کی مکاری تھی جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور دوسروں کو اس کا

ہمسر ٹھہرائیں۔ ”آخر کار جب یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو اپنے دلوں میں پچھتائیں گے اور ہم ان منکرین کے گلوں میں طوق ڈال دیں گے۔ کیا لوگوں کو اس کے سوا اور کوئی بدلہ دیا جاسکتا ہے کہ جیسے اعمال ان کے تھے ویسی ہی جزا وہ پائیں۔

## سورۃ غافر (40)

وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ {47} قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ {48} وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخِزْنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ {49} قَالُوا أَوْلَمْ تَأْتِكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ {50}

پھر ذرا خیال کرو اس وقت کا جب یہ لوگ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔ دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ ”ہم تمہارے تابع تھے، اب کیا یہاں تم نارِ جہنم کی تکلیف کے کچھ حصے سے ہم کو بچالو گے؟“ وہ بڑے بننے والے جواب دیں گے ”ہم سب یہاں ایک حال میں ہیں، اور اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔“ پھر یہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے اہل کاروں سے کہیں گے ”اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں بس ایک دن کی تخفیف کر دے۔“ وہ پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس تمہارے رسولِ بینات لے کر نہیں آتے رہے تھے؟“ وہ کہیں گے ”ہاں“ جہنم کے اہل کار بولیں گے: ”پھر تو تم ہی دعا کرو، اور کافروں کی دعا کارت ہی جانے والی ہے۔“

## اور شیطان کا اعلان

## سورۃ ابراہیم (14)

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ {21} وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تُلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُوبِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ {22}

اور جب یہ لوگ اکٹھے اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے تو اُس وقت ان میں سے جو دنیا میں کمزور تھے وہ اُن لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہیں گے ”دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے، اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہو؟“ وہ جواب دیں گے ”اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ اب تو یکساں ہے خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر، بہر حال ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔“

اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا ”حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کیے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تم کو دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا میں اس سے بری الذمہ ہوں، ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔“

# جہنم کی ہمیشگی

بے شک مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے

## سورة البقرة (2)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ {39}

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، وہ آگ میں جانے والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

## سورة الجن (72)

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَيُّ لَه نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا {23}

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

## سورة التوبة (9)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مِّنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَيُّ لَه نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ

الْحُزْبُ الْعَظِيمُ {63}

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مقابلہ کرتا ہے، اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

## سورة النساء (4)

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ {14}

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کرے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن سزا ہے۔

## سورة الأحزاب (33)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا {64} خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وِلْيَةً وَلَا نَصِيرًا {65} يَوْمَ ثَقُلَتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ {66} وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَصَلُّونَا السَّبِيلَا {67} رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُومُ لَعْنَا كَبِيرًا {68}

یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پاسکیں گے۔ جس روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے اُس وقت وہ کہیں گے کہ ”کاش ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔“ اور کہیں گے ”اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہِ راست سے بے راہ کر دیا۔ اے رب، ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔“

## سورة النساء (4)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا {167} إِنَّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا {168} إِلَّا  
طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا {169}

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں  
حق سے بہت دور نکل گئے ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا ہے اور  
ظلم و ستم پر اتر آئے ہیں اللہ ان کو ہر گز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم کے راستہ  
کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے۔

## سورة البينة (98)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا  
أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ {6} إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ  
خَيْرُ الْبَرِيَّةِ {7} جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ حَشِيَ رَبَّهُ {8}

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے اور  
ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترین خلاق ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک  
عمل کیے، وہ یقیناً بہترین خلاق ہیں۔ ان کی جزا ان کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔

### سورة التوبة (9)

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ {67} وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ {68}

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں ان منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں کی لیے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہی ان کے لیے موزوں ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

### سورة التغابن (64)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجُمُعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنِ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ {9} وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ {10}

جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہارجیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

### سورة النحل (16)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ {29}

(اُس وقت ان سے کہا جائے گا) اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ۔ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے۔ پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبروں کے لیے۔

### سورة الأنبياء (21)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقِّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ {97} إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ {98} لَوْ كَانَهُوَ إِلَّا هَاءَ آلهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ {99} لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ {100} إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ {101} لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ {102}

اور وعدہ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آگے گا تو یکایک ان لوگوں کے دیدے پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے ”ہائے ہماری کم بختی، ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔“ بیشک تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، وہیں تم کو جانا ہے۔ اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو وہاں نہ جاتے۔ اب ان سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔ وہاں وہ بھنکارے ماریں گے اور حال یہ ہو گا کہ اس میں کان پڑی آواز نہ سنائی دے گی۔ رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہو گا، تو وہ یقیناً اُس سے دور رکھے جائیں گے، اُس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی من بھاتی چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

### سورة الزمر (39)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ {71} قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَىٰ الْمُتَكَبِّرِينَ {72}

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے کارندے ان سے کہیں گے ”کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن

بھی دیکھنا ہوگا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں، آئے تھے، مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا۔“ کہا جائے گا، داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے یہ متکبروں کے لیے۔

### سورة البائدة (5)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّبَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ  
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ {36} يُرِيدُونَ  
أَن يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ {37}

خوب جان لو کہ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، اگر ان کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ، اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ میں دے کر روز قیامت کے عذاب سے بچ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے اور انہیں قائم رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔

### سورة الزخرف (43)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ {74} لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ  
مُبْلِسُونَ {75} وَ مَا ظَلَمْنَا هُمْ وَ لَكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ {76} وَ نَادُوا  
يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كَثُورٌ {77} لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ  
وَ لَكِنَّا أَكْثَرُكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ {78}

بے شک مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے، کبھی ان کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہو گی، اور وہ اُس میں مایوس پڑے ہوں گے۔ ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کرتے رہے۔ وہ پکاریں گے، ”اے مالک (یعنی جہنم کے داروغے)، تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے تو اچھا ہے۔“ وہ جواب دے گا، ”تم یوں ہی پڑے رہو گے، ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا۔“

جنت اور جہنم کی ہمیشگی از خود نہیں بلکہ اللہ کے چاہنے سے ہوگی

### سورۃ ہود (11)

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلنَّاسِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ {103} وَمَا نُؤَخِّرُهُ اِلَّا لِاَجَلٍ  
 مَّعْدُودٍ {104} يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ {105}  
 فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُّوا فِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَشَهِيْقٌ {106} خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا  
 دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ لِّمَا يُرِيْدُ  
 {107} وَاَمَّا الَّذِيْنَ سَجَدُوْا فِى الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ  
 وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرٌ مَّجْدُوْدٍ {108}

وہ ایک دن ہو گا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور پھر جو کچھ بھی اُس روز ہو گا سب کی آنکھوں کے سامنے ہو گا۔ ہم اس کے لانے میں کچھ بہت زیادہ تاخیر نہیں کر رہے، بس ایک گنی چینی مدت اُس کے لیے مقرر ہے۔ جب وہ آئے گا تو کسی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی، الا یہ کہ خدا کی اجازت سے کچھ عرض کرے۔ پھر کچھ لوگ اس روز بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔ جو

بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (جہاں گرمی اور پیاس کی شدت سے) وہ ہانپیں گے اور پھنکارے ماریں گے اور اسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں، الایہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ بے شک تیرا رب پورا اختیار رکھتا ہے یہ جو چاہے کرے۔ رہے وہ لوگ جو نیک بخت نکلیں گے، تو وہ جنت میں جائیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں، الایہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ ایسی بخشش ان کو ملے گی جس کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہوگا۔

ان کو جہنم میں ڈال کر بھلا دیا جائے گا

### سورة السجدة (32)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ {12} وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ {13} فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ {14}

کاش تم دیکھو وہ وقت جب یہ مجرم سر جھکائے اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے (اُس وقت یہ کہہ رہے ہوں گے) ”اے ہمارے رب، ہم نے خوب دیکھ لیا اور سُن لیا اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں اب یقین آ گیا ہے۔“ (جواب میں ارشاد ہو گا) ”اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا پس اب چکھو مزا اپنی اس

حرکت کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزہ اپنے کرتوتوں کی پاداش میں۔

### سورة الجاثية (45)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ {31} وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنَّ نَظْنَ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُستَيِقِنِينَ {32} وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَخَافَ بِهَمِّ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤُونَ {33} وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسَيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ {34} ذَلِكُمْ بِأَنكُم اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَعَزَّرْتُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَأَلْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ {35}

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا (قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا) ”کیا میری آیات تم کو نہیں سنائی جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور مجرم بن کر رہے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہوتی ہے، ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں، یقین ہم کو نہیں ہے۔“ اُس وقت اُن کے اعمال کی بُرائیاں اُن پر کھل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے پھیر میں آجائیں گے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ ”آج ہم بھی اُسی طرح تمہیں بھلائے دیتے ہیں جس طرح تم اس دن کو ملاقات کو بھول گئے تھے۔ تمہارا ٹھکانا اب دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔ یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنا لیا تھا اور تمہیں

دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کرو۔“

### سورة الأعراف (7)

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِمَّا عَلَى الْكَافِرِينَ {50} الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ {51}

اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ ”اللہ نے یہ دونوں چیزیں ان منکرین حق پر حرام کر دی ہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔“

سوچنے کی باتیں اور کچھ حقائق

### سورة السجدة (32)

أَقْمِنَّا كَانِ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانِ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ {18} أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ {19}

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ {20}

بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے تو جنتوں کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت کے طور پر ان کے اعمال کے بدلے میں۔ اور جنہوں نے فسق اختیار کیا ہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ چکھو اب اسی آگ کے عذاب کا مزہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ایک اعلان

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے

سورة الليل (92)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى {14} لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى {15} الَّذِي كَذَّبَ

وَتَوَلَّى {16} وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى {17} الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى {18} وَمَا

لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى {19} إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى {20}

وَلَسَوْفَ يَرْضَى {21}

پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ

ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

## سورة النبأ (78)

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا {40}

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آگاہ ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

## سورة الشورى (42)

--- إِبْرَ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ {45} وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ {46} اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّ كَمَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ {47}

بے شک اصل خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے اور

ان کے کوئی حامی و سرپرست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں۔ جسے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں۔ مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

### سورة الرعد (13)

-- وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ {34}

کوئی ایسا نہیں ہے جو انہیں اللہ سے بچانے والا ہو۔

اہل ایمان کی دُعا

### سورة الفرقان (25)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

{65} إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا {66}

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“